



## سوال

(273) زرعی زمین کی تقسیم

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ڈجکوٹ سے عبدالرحمن لکھتے ہیں کہ ایک شخص کی دو بیویاں ہیں اور دونوں صاحب اولاد ہیں ایک بیوی کے بطن سے پانچ لڑکے اور چھ لڑکیاں ہیں جب کہ دوسری بیوی سے ایک لڑکا ہوا ہے مذکورہ آدمی فوت ہو چکا ہے اس کی کل جائیداد ایک مکان ایک دکان اور پانچ ایکڑ زرعی زمین ہے اس کی مذکورہ جائیداد پشیمانگان میں کیسے تقسیم ہوگی

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسئلہ میں متوفی کے ورثاء دو بیوگان چھ لڑکے اور چھ لڑکیاں ہیں قرآن مجید کے بیان کردہ ضابطہ میراث کے مطابق اولاد کی موجودگی میں بیوہ یا بیوگان کو جائیداد سے آٹھوں حصہ ملتا ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے: "کہ اگر تمہاری اولاد ہو تو ان (بیویوں) کو تمہاری متروکہ جائیداد سے آٹھوں حصے گا۔ (4/النساء: 12)

بیوگان کو آٹھوں حصہ دینے کے بعد باقی 8/7 متوفی کی اولاد کے لیے ہے اسے بائیں طور تقسیم کیا جائے: لڑکے کو لڑکی کے مقابلہ میں دو گنا حصے کا ارشاد باری تعالیٰ ہے: اللہ تعالیٰ تمہیں تمہاری اولاد کے متعلق حکم دیتا ہے کہ ایک لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے حصے کے برابر ہے۔ (4/النساء: 11)

مذکورہ تصریحات کے مطابق متوفی کی کل جائیداد کے 144 حصے کر دیئے جائیں ان میں سے 18 حصص بیوگان کے لیے جو 9-9 حصے فی بیوہ کے حساب سے تقسیم ہوں گے 84 حصے لڑکوں کے لیے جو 14-14 حصص فی لڑکا کے حساب سے تقسیم ہوں گے اسی طرح 42 حصے لڑکیوں کے لیے جو 7 حصص فی لڑکی کے حساب سے تقسیم کر دیئے جائیں۔ (واللہ اعلم بالصواب)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب



جلد: 1 صفحہ: 298